AL HAYAT
18-10-2024

مانو میں فاصلاتی طرز پر

بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

الحیات نیوز سروس

حیدرآباد: مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 25-2024 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسر کار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmission.samarth.edu.in/24 پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔

AL HAYAT 18-10-2024

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے، ترجمہ میں عالمی
اقدار کی نمائندگی و اصطلاحات کی نمونہ سازی، پر لیکچر

الحیات نیوز سرویس

حیدرآباد: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے "ترجمے کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی" پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا "خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خود مختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثر انداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

Urdu Daily **AGAAZ E JUNG** Lucknow 18 October 2024

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر لیکچر

حیدرآباد (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے'' ترجمے کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی'' پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا'' خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خود مختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثرانداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں'' ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کرپاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے کتبہ فکر دراصل زبان سے نا انصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

18-10-2024

Aadab Telangana

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17/اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 25-2024 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسرکار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل nuuadmissionhttps://ma samarth.edu.in/24. پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30/اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپیکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ ہیلپ لائن نمبر 040-23008463 یا 040-23120600 ڈائل کر کے ایکسٹینشن نمبر 2207 یا 2208 پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

हिंदी डेली

HINDI DAILY Telangana
18 Oct 2024 - Page 8

मानु में बी.एड. में प्रवेश शुरू

हैदराबाद (एजन्सी),

मौलाना आज़ाद राष्ट्रीय उर्दू विश्वविद्यालय (मानु) के दूरस्थ एवं ऑनलाइन शिक्षा केंद्र ने शैक्षणिक वर्ष 2024-2025 के लिए बी.एड. (आ ेडीएल) कार्यक्रम में प्रवेश शुरू कर दिया है। सेवारत शिक्षक और डी.एल.एड. उत्तीर्ण इस कार्यक्रम में प्रवेश के लिए पात्र हैं। ऑनलाइन आवेदन पत्र जमा करने की अंतिम तिथि 30 अक्टूबर 2024 है।

उम्मीदवारों को सलाह दी जाती है कि वे आवेदन भरने से पहले ई-प्रॉस्पेक्टस को ध्यान से देखें। ई-प्रॉस्पेक्टस और ऑनलाइन आवेदन पत्र manuu.edu.in/dde (प्रवेश पोर्टल: manuuadmission.samarth.edu.in/24) पर उपलब्ध है।

पंजीकरण शुल्क के साथ फॉर्म ऑनलाइन जमा करना होगा। उम्मीदवारों का चयन प्रवेश परीक्षा (ET) के आधार पर किया जाएगा।

अधिक जानकारी के लिए, अभ्यर्थी छात्र सहायता इकाई (एसएसयू) हेल्पलाइन 040-23008463 या 040-23120600 (एक्सटेंशन 2207 और 2208) पर सुबह 9:30 बजे से शाम 5:30 बजे तक संपर्क कर सकते हैं या वेबसाइट manuu.edu.in/dde पर जा सकते हैं।

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج
18-10-2024

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17 اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسرکار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپیکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmission.samarth.edu.in/24 پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپیکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ ہیلپ لائن نمبر 040-23008463 یا 040-23120600 ڈائل کرکے ایکسٹینشن نمبر 2207 یا 2208 پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

HAMARA SAMAJ
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
18-10-2024

’ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی‘ اور ’ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی‘ پر لیکچر

حیدرآباد، 17 ر اکتوبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ”ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی“ اور ”ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی“ کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے ”ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی“ پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا ”خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خودمختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثرانداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں ”ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی“ پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کرپاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دی ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

Kamil Yaqeen, Nanded 18-10-2024

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر لیکچر

حیدرآباد، 17/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے ''ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی'' پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا'' خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خود مختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثر انداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء واساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری وعلمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

Pasban, 18-10-2024

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17/ اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسر کار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmission.samarth.edu.in/24 پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30/ اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ ہیلپ لائن نمبر 040-23008463 یا 040-23120600 ڈائل کر کے ایکسٹینشن نمبر 2207 یا 2208 پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

Pasban, 18-10-2024

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی

" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر لیکچر

حیدرآباد، 17/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ”ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی“ اور ”ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی“ کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے ”ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی“ پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا ”خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خود مختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثر انداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں“ ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی ”پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہہ نشین پر موجود تھے۔

18-10-2024

روزنامہ پیٹریاٹک ویوز
PatrioticViews Urdu Daily

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17 اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسرکار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmission.samarth.edu.in/24 پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپیکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ ہیلپ لائن نمبر 040-23008463 یا 040-23120600 ڈائل کرکے ایکسٹینشن نمبر 2207 یا 2208 پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

18-10-2024

روزنامہ
پیٹریاٹک ویوز
PatrioticViews Urdu Daily

مانو شعبہ ترجمہ کی جانب سے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر لیکچر

حیدرآباد، 17 اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گرو پال سنگھ نے "ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی" پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا "خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خودمختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثر انداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہو گئے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

RisingKashmir

Admissions in B.Ed. (ODL) begin at MANUU

RK News
Last updated: October 18, 2024 1:05 am

Hyderabad, Oct 17: Centre for Distance and Online Education, Maulana Azad National Urdu University (MANUU) has started Admissions into B.Ed. (ODL) Programme for Academic year 2024-2025.

In service teachers and D.EL Ed. Passouts are eligible for admissions in the programme. Last date for submission of the online application form is 30th October 2024.Candidates are advised to go through the E-Prospectus carefully before filling-up the application.

The E-prospectus and Online Application form is available at manuu.edu.in/dde (ADMISSION Portal: manuuadmission.samarth.edu.in/24).The form is to be submitted online with registration fee. Candidates will be selected on the basis of Entrance Test (ET). For further details, candidates may contact Student Support Unit (SSU) Helplines 040-23008463 or 040-23120600 (Extn. 2207 & 2208) from 9:30am to 5:30 pm or visit website manuu.edu.in/dde.

Aagaz e Jung,
18-10-2024

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17/اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 2024-25 کے لیے داخلوں کا آغاز ہو گیا ہے۔ برسرکار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmissionsmthd.in /24 پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔

Aagaz e Jung, 18-10-2024

ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے "ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی" اور "ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی" پر لیکچر

حیدرآباد، 17/ اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے ''ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی'' پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا'' خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خود مختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثر انداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر اظہار خیال کیا۔ اپنے اختتامی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے ملتبہ فکر دراصل زبان سے نا اتفاقی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کمزوری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔

انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی صاحب نے صدارتی خطاب فرمایا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہ نشین پر موجود تھے۔

Telangana Today 18 OCT 2024

HYDERABAD

MANUU nodal varsity

MANUU has been nominated as a Nodal University to carry out Yuva Sangam (Phase V) programmes in Telangana. The Yuva Sangam, under Ek Bharat Shreshtha Bharat, is an initiative of Government of India to strengthen people to people connects, especially between youth belonging to various States. To participate in Yuva Sangam, youth in the age group of 18-30 years may register through Yuva Sangam portal ebsb.aicte-india.org

FRIDAY
18 OCTOBER 2024
THE RAHNUMA.COM

مانو میں فاصلاتی طرز پر بی ایڈ میں داخلوں کا آغاز

حیدرآباد، 17 ر اکتوبر (پریس نوٹ) مرکز برائے فاصلاتی و آن لائن تعلیم، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے تحت بی ایڈ (فاصلاتی طرز) میں تعلیمی سال 25-2024 کے لیے داخلوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ برسرکار اساتذہ اور روایتی طرز پر ڈی ایل ایڈ کامیاب طلبہ اس میں داخلے کے اہل ہیں۔ ای پراسپکٹس اور آن لائن درخواست فارم ویب سائٹ manuu.edu.in/dde اور داخلہ پورٹل https://manuuadmission.samarth.edu.in/ پر دستیاب ہیں۔ درخواست فارم رجسٹریشن فیس کے ساتھ آن لائن جمع کرنا ہوگا۔ امیدواروں کا انتخاب اہلیتی امتحان (ET) کی بنیاد پر ہوگا۔ آن لائن درخواست فارم داخل کرنے کی آخری تاریخ 30 ر اکتوبر 2024 ہے۔ تفصیلات ویب سائٹ manuu.edu.in/dde موجود ای پراسپکٹس دیکھی جاسکتی ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے طلبہ ہیلپ لائن نمبر 040-2300846 یا 040-2312060 ڈائل کرکے ایکسٹینشن نمبر 2207 یا 2208 پر صبح 9:30 بجے سے شام 5:30 بجے تک رابطہ کرسکتے ہیں۔

Sakshi 18 OCT 2024

దరఖాస్తుల ఆహ్వానం

రాయదుర్గం: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయంలోని సెంటర్ ఫర్ డిస్టెన్స్ అండ్ ఆన్‌లైన్ ఎడ్యుకేషన్‌లో బీఈడీ అడ్మిషన్ల ప్రక్రియ ప్రారంభమైంది. 2024–25 విద్యా సంవత్సరానికి బీఈడీ(ఓడీఎల్) కోర్సులో చేరేందుకు సర్వీస్ టీచర్లలో డీఈఐ, ఈడీ పాస్ అయినవారు ప్రవేశాలకు అర్హులు. ఆన్‌లైన్ దరఖాస్తు ఫారమ్‌ను సమర్పించడానికి చివరి తేదీ అక్టోబర్ 30గా నిర్ణయించారు. ఈ ప్రాస్పెక్టస్, ఆన్‌లైన్ దరఖాస్తు ఫారమ్ అడ్మిషన్ పోర్టల్‌లో అందుబాటులో ఉంది. దరఖాస్తు ఫారమ్‌ను రిజిస్ట్రేషన్ ఫీజుతో ఆన్‌లైన్‌లో సమర్పించాలి. ప్రవేశ పరీక్ష ఆధారంగా అభ్యర్థులను ఎంపిక చేస్తారు. మరిన్ని వివరాల కోసం అభ్యర్థులు స్టూడెంట్ సపోర్ట్ యూనిట్(ఎస్ఎస్‌యూ) హెల్ప్‌లైన్ నంబర్ 040–23008463 లేదా 040–23120600 (ఎక్స్‌టెన్షన్–2207, 2208) ఉదయం 9.30 గంటల నుంచి సాయంత్రం 5.30 గంటల వరకు సంప్రదించవచ్చు.

رہنمائے دکن 18 OCT 2024

مانو، شعبہ ترجمہ کی جانب سے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر لیکچر

حیدرآباد، 17/اکتوبر (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے شعبہ ترجمہ نے ''ترجمہ میں عالمی اقدار کی نمائندگی'' اور ''ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' کے موضوعات پر خصوصی توسیعی لیکچر کا انعقاد کیا۔ اس لیکچر کا مقصد طلباء اور اساتذہ کو ترجمے کی دنیا میں عالمی اقدار کے اہم کردار اور اصطلاحات کی تشکیل و نمونہ سازی کے بارے میں آگاہ کرنا تھا۔ توسیعی لیکچر کے پہلے حصے میں پنجاب یونیورسٹی سے آئے پروفیسر گروپال سنگھ نے ''ترجمہ کے عالمگیر اقدار کی نمائندگی'' پر اپنے منفرد انداز میں اظہار خیال کیا۔ انہوں نے کہا ''خیالات کا اظہار ہی دراصل زبان ہے اور زبان کا اپنا ایک خودمختار نظام ہے۔ ترجمہ کاری میں کائناتی عنصر، زبان کے خصوصی لسانیاتی عمل کا حصہ بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترجمہ میں جب انسانی معاشرے کو پیش کیا جائے تو اس معاشرے کی باریکیوں کا بھی خاص خیال رکھا جائے اور ساتھ ہی ساتھ معاشرتی اقدار، علاقائی روایات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ ان کے مطابق ترجمہ میں سیاسی حکمت کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مختلف مثالوں سے اپنے موقف کی تشریح کرتے ہوئے کہا، انسانی خیالوں کی نوعیت کی حساسیت کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔ انسانی فکر اور اس کے اظہار میں کسی زبان کے معنوں کے کائناتی نقطہ نظر پر بھی دھیان دینا چاہیے۔ اس کے علاوہ وہ مزید کہتے ہیں ہر تخلیق پر ثقافتی اثرات ضرور اثرانداز ہوتے ہیں، انسان اور کائنات کے ادبی اثرات کو آپ کی تحریروں میں ضرور دخل دینا چاہیے۔ لیکچر کے دوسرے حصے میں ڈاکٹر سہیل احمد فاروقی جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شعبہ اردو سے ریٹائرڈ ہیں'' ترجمہ اور اصطلاحات کی نمونہ سازی'' پر اظہار خیال کیا۔ اپنے انتہائی علمی لیکچر کے دوران انہوں نے کہا کہ ترجمہ دراصل ترسیل کا ہی حصہ اور مترجم ترسیل کار ہے۔ جب ہم بولتے ہیں تو کوئی اصطلاح کا استعمال نہیں کرتے لیکن ہم ترکیبوں کا استعمال کرتے ہیں۔ مخصوص امتیازی خصوصیت کی بناء پر ہم اسماء اور الفاظ کا تجزیہ کر پاتے ہیں۔ اصطلاحات میں آسان طلبی کے مکتبہ فکر دراصل زبان سے ناانصافی ہے۔ اصطلاح جب تدوین ہوتی ہے تو ابتدا میں بڑی کھردری ہوتی ہے لیکن جب کان ان اصطلاحات سے مانوس ہوں گے تو اس میں مشکل باقی نہیں رہتی۔ اسی طرح اصطلاحات اپنا مفہوم قائم کرتی ہیں۔ اصطلاحات میں نمونہ سازی پر اپنی بے شمار مثالیں پیش کرتے ہوئے اردو زبان سابقہ اور لاحقہ کی تراکیب کے استعمال پر زور دیا ہے۔ انگریزی تراکیب اور اس کے اردو متبادلات کو مثالوں سے سمجھایا۔ یہ توسیعی لیکچر کامیاب رہا اور طلباء و اساتذہ نے ترجمے کے میدان میں نئے خیالات اور اصطلاحات کی تشکیل کے حوالے سے گراں قدر علم حاصل کیا۔ پروگرام کے اختتام پر شرکاء نے ترجمے کی عملی دنیا میں اہم نکات پر غور کرنے اور ان کو اپنی تحریری و علمی کاموں میں شامل کرنے کا عزم کیا۔ آخر میں شعبہ ترجمہ مانو کے ہیڈ آف دا ڈپارٹمنٹ جناب محمود کاظمی نے صدارتی خطاب کیا۔ اسسٹنٹ پروفیسر محترمہ کہکشاں لطیف نے نظامت کے فرائض انجام دیئے۔ پروفیسر خالد مبشر الظفر بھی شہہ نشین پر موجود تھے۔